ماشاء اللہ ولا قوۃ الا باللہ

انوارِ آفتابِ صداقت



تصنیف

قاضی فضل احمد صاحب حنفی نقشبندی مجددی صادقی

پنشنر کورٹ انسپکٹر لدھیانوی علیہ الرحمۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمانو! وہابیوں اور مرزائیوں سے بچو

سنہ ۱۳۵۴ھ

انوار آفتاب صداقت

سنہ ۱۹۳۵ء

مصنفہ

قاضی فضل احمد صاحب عفا اللہ تعالیٰ عنہ سنی حنفی نقشبندی صادقی

کورٹ انسپکٹر پولیس پنشنر لودھیانہ

کتب خانہ سمنانی اندر کوٹ

میرٹھ نے شائع کیا

کے پنجہ ضلالت سے نجات پائیں۔ سو الحمد للہ کہ یہ کام ازل میں مکرم جناب قاضی صاحب موصوف کے نام تحریر ہو چکا تھا۔ اس لئے قاضی صاحب نے نہایت عرق ریزی سے ان مسائل کو بدلائل عقل و نقل کما حقہ ثابت کر دکھلایا۔ اور فرقہ دیوبندیہ وہابیہ کی برسوں کی خفیہ خباثت کو ایسا ظاہر کیا۔ کہ مزید براں ممکن ہی نہیں۔ جزاہ اللہ خیر الجزا فی الدارین۔ آمین

فقیر (ابو الفرید) خوشی محمد عفی عنہ حنفی نقشبندی خطیب مسجد کیمپ جالندھر

جو ہے خوشی خدا کی وہ ہے خوشی محمد ذیقعدہ ۱۳۳۸ ہجری

(۳۳) تقریظ حضرت مولانا مولوی مفتی سید محمد حنیف صاحب حنفی چشتی سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ امانت علی قدس سرہ نکودر ضلع جالندھر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

انوار آفتاب صداقت ہوئی طلوع · اب مردنی سی چہرہ دشمن پہ چھا گئی
کہتے ہیں اہل حق یہ مخالف کو دیکھ کر · اے نجدیان ہند قیامت ہے آ گئی

یہ کتاب جو آفتاب انوار صداقت کے نام سے ظلمت کدہ عالم پر آفتاب بن کر ضو افگن ہونے کو ہے اور جس کے مضامین کی بلند پردازی مصنف کے زور تخیل کی رہین منت ہے اس قابل ہے کہ اس کو اختلافی مسائل میں حکم دے کر عمل پیرا ہوں۔ اس نیاز مند نے مختلف مقامات سے اس کو دیکھا اور موافق عقائد و عمل اہل حق پایا۔ یہ اس کا مخصوص فضل ہے۔ جس نے عالی جناب قاضی صاحب کو اس سعادت عظمیٰ کے لئے منتخب فرمایا۔ ؎ فضل احمد نے لکھی فضل محمد سے کتاب ٭ کیسے باریک مضامین ہیں اللہ اللہ ٭ حررہ فقیر سید محمد حنیف چشتی سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ امانت علی قدس سرہ خطیب جامع مسجد و مفتی نکودر۔ ۱۲ اگست ۱۹۲۰ء

تقاریظ علمائے کرام ہندوستان

(۳۴) تقریظ اعلیحضرت عظیم البرکت رفیع الدرجت مجدد مأتہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ حضور پر نور حافظ قاری حاجی مولینا و بالعلم و الفضل مولینا مولوی قاری شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قادری دام ظلہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی فضل احمد علی العالمین جمیعا و اقامہ یوم القیمۃ للمذنبین شفیعا و

بعثہ رحمۃ للعلمین وکان فضل احمد ملاذ اللائذین ومعاذ العائذین فی الدنیا ویوم الدین
فمن لاذ بہ فقد لاذ بملاذ کریم ومن عاذ بہ فقد عاذ بمعاذ عظیم ومن حاد عنہ فقد باد
وعاد الی نار جہنم وبئس المعاد وصلی اللہ تعالی وسلم علی عبدہ الحبیب المصطفی والشفیع الرفیع المرتجی وعلی
آلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ دائما ابدا ابد الآبدین وسرمدا دہر الداہرین ولعن الکفرۃ التبابیۃ
خصوصا النجدیۃ الوہابیۃ لاسیما الشیطانیۃ الکذابیۃ فانہم لعنہم اللہ وسحقہم اعداء اللہ ورسولہ
فما بالہم یسبون اللہ والرسول ویقولون فی انفسہم لولا یعذبنا اللہ بما نقول حسبہم جہنم یصلونہا فبئس المصیر
لاجرم ان اللہ [illegible] واللہ بما یعملون بصیر ۔ فقیر غفرلہ المولی تقدیر نے مولینا المکرم ذی اللطف والکرم
حامی سنت ماحی بدعت راشد ارشد مولوی قاضی فضل احمد ایدہ اللہ بفضل احمد صلی اللہ تعالی علیہ
وسلم وکرم ومجد کی یہ کتاب انوار آفتاب صداقت خود مصنف کی زبانی سنی بالاستیعاب [illegible] کے
ثبات علی الیقین - وصلابت فی الدین واعانت مہتدین واہانت مفسدین پر حمد الہی بجا لایا وللہ الحمد فی
الاولی والآخرۃ ہو اہل التقوی واہل المغفرۃ جعل اللہ سعیہ مشکورا وذنبہ مغفورا وعدوہ
فی الدین مقہورا ولقی السنۃ نضرۃ وسرورا ورزقہم فی الدارین فضلا وفوزا وجعل الوہابیۃ قوما
بورا وجعلہم کانہم ہباء منثورا - یہ کتاب اکثر مسائل متنازع فیہا کی جامع اور اصول وفروع
وہابیت کی قامع ہے کانہ علی الوہابیۃ سقر لا تبقی ولا تذر جمع فاوعی واستقصی فما ابقی من
غث ولا سمین ولا رخیص ولا ثمین - انصاف خیر الاوصاف ہے - اگر وہ پیش نظر ہو تو راہ صاف
ہے - مردود پر سو رد کئے جائیں - اور ایک ہی لاجواب ہے تو اسی قدر کافی اعتراض مطرود کے سو جواب دیئے
جائیں - اور ایک ہی قاطع ہو تو اتنا ہی وافی نہ کہ جہاں قواطع وافر لوامع متکاثر - اصح الکتب
بعد کتاب اللہ صحیح امام بخاری علیہ رحمۃ الباری ہے - اس کے بھی شواہد ومتابعات بیع التزام
اصول نہ تراجم وتعلیقات - بے مراعات شرط موصول تو سخت بے انصافی ہوگی - اگر کہیں کہیں سے
کچھ زواید یا نوازل لے کر ان پر الٹے سیدھے اعتراض کریں - اور اس کا نام جواب رکھیں - بلکہ
کل کلام سے گلوکشاں ہوں تو عہدہ برا ہوں وانی لہم ذلک واللہ لا یہدی الوہابیۃ
الی طرق الہدی - فقیر اپنے تمام اخوان اہلسنت اور بالخصوص برادران طریقت سے اس کتاب کی
سفارش خیر کرتا ہے - ومن یشفع شفاعۃ حسنۃ یکن لہ نصیب منہا رزقنا اللہ شفاعۃ المصطفی
فی الدنیا والآخرۃ یوم القضاء صلی اللہ تعالی وسلم علیہ وعلی آلہ وصحبہ احسن رضا آمین ۔ والحمد للہ
رب العلمین - قالہ بفمہ وامر برقمہ العبد المذنب احمد رضا القادری البریلوی ؎

کان اللہ لہ وحقق امله وصانه عن شر کل غبی وغوی لاربع یمضین من صفر المظفر سنة تسع و
ثلثین والف وثلثمائۃ من ہجرۃ من ید الظفر صلی اللہ تعالی وسلم علیہ ومن امته جمیعا عفا وغفر امین۔

مہر مدرسہ اہلسنت وجماعت بریلی | مہر احمد رضا خاں قادری | مہر محمد رضا خاں قادری عرف محمد عبد الرحمن
مہر عبد المصطفےٰ احمد رضا خاں | مہر مصطفےٰ رضا خاں قادری آل الرحمن محمد عرف ابوالبرکات
محی الدین جیلانی | مہر محمد عبد اللہ السنی الحنفی القادری الرضوی

(۳۵) تقریظ حضرت مولٰینا المکرم سید غلام قطب الدین صاحب چشتی نظامی پردیسی جی برہمچاری سہیل ہند سہسوانی سرپرست حلقہ انجمن اشاعت الحق بریلوی

ہوالحق۔ میرے محترم بزرگ حضرت مولٰینا قاضی فضل احمد صاحب لدھیانوی جو نہ صرف سنی ہونے کا فخر رکھتے ہیں بلکہ سنی گر اور محی السنۃ ہیں۔ آپ نے تمام دنیا کے سینوں پر احسان عظیم بصورت کتاب انوار آفتاب صداقت فرمایا ہے۔ کتاب انوار آفتاب صداقت اپنی خوبیوں سے یقیناً ہر قلب کو منور اور درخشاں کرے گی مسلمانو سنیو! دل کے ہاتھوں سے عقیدہ کے ہاتھوں اس کتاب کو تھامو۔ دل میں عمل اور محبت سے رکھو۔ میں حقیر واعظ اس کتاب کی تعریف اور قدر کے موافق اپنے پاس الفاظ نہیں رکھتا۔ مگر مختصر عرض کرتا ہوں۔ کہ بہت کتابوں اور بہت عالموں کے مسائل سب انوار آفتاب صداقت میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ خادم دین سید المرسلین سید غلام قطب الدین چشتی نظامی سہیل ہند سہسوانی عرف پردیسی برہمچاری صدر حلقہ اشاعت الحق بریلی یکم ربیع الاول ۱۳۴۰ھ

تقاریظ علمائے کرام ریاست رامپور افغاناں

(۳۶) تقریظ حضرت مولٰینا الفاضل ادیب کامل مولوی محمد ظہور الحسین العمری الفاروقی النقشبندی المجددی مقام رامپور

الحمد للہ الذی اقمع اکا باطیل واعوانہ وازھق الحق عبیل والضار محمد واظہر الحق وابہر برہانہ واز ہر بحیث لا یمکن کتمانہ واوضح منا ہجہ ومناطہ وشید دالکانہ ورفع اعلام الدین وشید بنیانہ ونصر اہلہ ونوحزبہ واعلی شانہ وقمع اعدائہ واضلی دنسلم من حبیبہ محمد الذی ظہر دینہ فانمحی الباطل والساطینہ۔ اما بعد فقد اطلعت علی بعض الکتاب الذی الفہ الفاضل المفضل صلح الاوحد الاسد الاشد تقیا

الناس کی طرح سمجھ رہے ہیں۔

جن میں تمام کافر و مشرک چوہڑے چمار بھی داخل ہیں۔ خدا پناہ میں رکھے ایسی سوء اعتقادی سے ۔

فتوائے علماء کرام صوبہ پنجاب عقائد بالا پر

کتاب عروۃ المقلدین بالہام القوی المبین مصنفہ مولانا مولوی غلام دستگیر علیہ الرحمۃ قصوری لاہوری صاحب کتاب تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل مطبوعہ قادری مقام قصور واقع ۱۳۰۰ سنہ ہجری صفحہ نمبر ۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوال۔ جن لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ باری تعالےٰ کا عرش پر مکان ہے اور اسکے ہاتھ پاؤں وغیرہ سب اعضاء جوارح ہیں۔ نیز یہ عقیدہ ہے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے اور یہ بھی عقیدہ ہے کہ اُس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی (علیہ السلام) اور ولی (رحمۃ اللہ علیہ) جن اور فرشتے جبرئیل اور محمد کے برابر پیدا کر ڈالے۔ اور جو لوگ کہ حرف ضاد کو ظا پڑھتے ہیں یعنے غیر المغضوب والضالین کو غیر المغظوب والظالین پڑھتے ہیں۔ اور جس کوئیں میں کتا، سور، بلی، چوہا وغیرہ مر کر گل جائے تو اُس پانی کو پاک جان کر پیئے اور اُس سے وضو اور غسل کر لیتے ہیں۔ آیا ایسے عقیدہ والوں اور ایسے کام کرنے والوں کے پیچھے اہل سنت کی نماز روا ہے یا نہیں۔

الجواب واللہ ھو الملھم للصواب

ان تینوں عقیدوں والوں اور دونوں کام کرنے والوں کے پیچھے اہل سنت کی نماز روا نہیں۔ اس کتاب یا فتویٰ پر اٹھارہ (۱۸) اکس علماء

ہے۔ اب اس بدعتی کا اندھاپن دیکھو کیونکر اُسے نہ سوجھیں وہ شناعتیں جو اس کے قول پر لازم آئیگی۔ جنکی طرف وہم کو بھی راستہ نہیں۔ بلفظ سبحٰن السبوح مولفہ حضرت مجدد مائتہ حاضرہ فاضل بریلوی ☆

(۳۱) علامہ محمد تاشی صاحب تنویر الابصار۔ کتاب معین المفتی فی جواب المستفتی۔ میں لکھتے ہیں۔ ولا یوصف اللہ تعالٰی بالقدرۃ علی الظلم والسفہ والکذب لان المحال لا یدخل تحت القدرۃ وعند المعتزلۃ یقدر ولا یفعل یعنی حق تعالٰی کا ظلم اور بے عقلی اور کذب پر قادر ہونے سے موصوف ہونا روا نہیں کیونکہ محال قدرت کے نیچے داخل نہیں ہوتا ہے۔ اور معتزلہ کے نزدیک قادر ہے اور کرتا نہیں۔ بلفظہ تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل مولفہ حضرت مولوی غلام دستگیر قصوری علیہ الرحمتہ مصدقہ علماء حرمین شریفین ☆

(۳۲) حاشیہ متن سنوسیہ میں علامہ ابراہیم باجوری لکھتے ہیں:۔ القدرۃ لا تتعلق بالمستحیل فلا ضیر فی ذلک بما لا ضیر فی ان یقال لا یقدر اللہ علی ان یتخذ ولدًا او زوجۃ او نحو ذلک۔

(۳۳) کفایۃ العوام فی علم الکلام۔ ومن الجہل قول من قال ان اللہ قادر علی ان یتخذ ولدا الا انہ لا تتعلق للقدرۃ بالمستحیل واتخاذ الولد مستحیل ولا یقال انہ اذا لم یکن قادرا علی اتخاذ الولد کان عاجزا لانا نقول انما یلزم العجز لو کان المستحیل من وظیفۃ القدرۃ ولم تتعلق بہ مع انہ لیس من وظیفتھا الا الممکن۔ اھ۔ یعنی یہ قول جہالت کا ہے کہ جو کہتا ہے کہ اللہ تعالٰی اپنی اولاد پیدا کرنے پر قادر ہے یاد رکھو کہ اس کا تعلق قدرت کیساتھ نہیں محال کی وجہ سے۔ اور اولاد پیدا کرنا خدا کے محال ہے یہ نہیں کہا جاتا کہ جب اللہ تعالٰی اولاد پیدا کرنے پر قادر نہ ہو تو عاجز ہوگا۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ عجز لازم نہیں آتا اگر محال قدرت کے لئے مقرر ہوتا لیکن وہ اس کے ساتھ تعلق نہیں رکھتا۔ اس کا تعلق صرف ممکن کے ساتھ ہے ☆

۱۔ ۲۔ ۵۔ تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل صفحہ ۳۱۹۔ ☆

صادقہ کے ہوں باقی سب امور پر وہ قادر رہے ۔

(۱۸) مختصر کیفیت مناظرہ درمیان مولانا حضرت غلام دستگیر علیہ الرحمۃ قصوری سُنی حنفی قادری ہاشمی اور مولوی خلیل احمد صاحب ۔ دیوبندی ۔

مقام ریاست اسلامیہ بہاول پور واقع ۱۳۰۶ھ

کتاب تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل ۔ اس کتاب کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ غیر مقلدین کی طرف سے ایک استفتاء مولود شریف و فاتحہ خوانی وغیرہ مسائل میں شائع ہوا تھا ۔ مولوی رشید احمد صاحب نے معہ دیگر مولویان دیوبند وغیرہ کے اس کے حرام ہونے اور کفر پر فتویٰ دیا ۔ اور مولود شریف و قیام تعظیمی کی تشبیہ اہل ہنود کے کنھیا کے جنم سے دی ۔ اس پر مولوی عبدالسمیع چشتی امدادی مرحوم نے ایک کتاب مسمی انوار ساطعہ در بیان مولود و فاتحہ نہایت تہذیب کے ساتھ لکھی ۔ اور نہایت مدلل قرآن و حدیث وغیرہ ادلہ سے جوابات دیگر اسکو سنت و مستحسن ثابت کیا اور اکثر علماء عرب و عجم نے اسکو پسند فرما کر تصدیق کیا ۔ تب اُسکے رد و جواب میں مولوی خلیل احمد اور مولوی رشید احمد صاحبان نے نہایت غضب اور غیظ میں آکر خلاف تہذیب کتاب براہین قاطعہ لکھی ان دنوں میں مولوی خلیل احمد صاحب ریاست بہاولپور میں اول مدرس عربی تھے ۔ اس پر مولانا غلام دستگیر صاحب علیہ الرحمۃ نے کتاب دیکھکر مولوی خلیل احمد صاحب ریاست بہاولپور پر تعاقب فرمایا ۔ وہ مرد خدا کتاب کو لیکر ریاست بہاولپور میں پہنچے بمنظوری جناب نواب صاحب بہادر والئے ریاست بہاولپور ماہ شوال ۱۳۰۶ھ میں مناظرہ مسائل پر ہوا ۔ اور مولوی خلیل احمد صاحب مغلوب ہوئے اور سخت ذلت کے ساتھ ریاست موصوف سے نکالدیئے گئے ۔ اسی وقت علماء پنجاب نے یوں فتوٰے دیا کہ یہ شخص خلیل احمد معہ معاونین کے وہابی ہے اور اہلسنت سے خارج ہے فتوٰے مذکور طبع ہو کر شائع ہو گیا ۔

اس کے بعد مولانا غلام دستگیر علیہ الرحمۃ تمام کاغذات بحث کو جو تحریری ہوئی تھی لے کر حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً کو تشریف لے گئے ۔ اور آخیر ماہ شوال ۱۳۰۷ھ ہجری میں بروقت اقامت مکہ معظمہ کے ان کاغذات بحث کا عربی میں ترجمہ کر کے روبرو علمائے مکہ معظمہ کے پیش کیا ۔ ان کی تصدیق کے بعد جب آپ

منورہ میں حاضر ہوئے تو وہاں کے علماء اور مفتیان باوفا کے روبرو پیش کیا انہوں نے بھی نہایت خلوص سے تصدیق فرمائی۔ اور حضرت مولانا غلام دستگیر صاحب کی تعریف اور مدح فرمائی ۔

براہین قاطعہ کے سات مسائل تھے جن پر مناظرہ ہوا تھا وہ یہ ہیں

اول ۔ امکان کذب باری تعالیٰ صحیح ہے ۔ یعنی خداوند تعالیٰ جھوٹ بولتا ہے یا بول سکتا ہے ۔

دوم ۔ امکان نظیر سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صحیح ہے ۔ یعنے حضور کی طرح اور بھی ہو سکتا ہے ۔

سوم ۔ تمام بنی آدم بشریت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر ہیں ۔

چہارم ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم شیطان لعین کے علم سے کم ہے ۔

پنجم ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محفل میلاد کنھیا کے جنم کے مشابہ ہے ۔

ششم ۔ فاتحہ خوانی برہمنوں کے اشلوک پڑھنے کی مانند ہے ۔

ہفتم ۔ حرمین شریفین کے مفتیوں کا فتوے رشوت خوری کی وجہ سے نامعتبر ہے ۔

ان سب مسائل کو سوائے مسئلہ ہفتم کے علماء حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً کے روبرو پیش کیا ۔ اور مولانا علیہ الرحمۃ نے نہایت دور اندیشی سے مسئلہ ہفتم کو پیش نہ کیا تاکہ یہ نہ سمجھا جائے کہ علماء و مفتیان ہر چہار مذاہب ابقاہم اللہ تعالےٰ کو کسی قسم کا اشتعال طبع پیدا ہو گیا ہو ۔ انہوں نے ہر شش مسائل کی تصدیق فرماتے ہوئے حسب ذیل تحریر فرمایا :۔

(۱) خلاصہ مختصر مکہ معظمہ کے مفتی حنفی صاحب کی تحریر کا ترجمہ ۔

میں اپنے رب کو پاک جانتا ہوں اور دروغگو ناشکرے کی گفتگو سے جسنے اپنی کتاب کا نام براہین قاطعہ رکھا ہے اُس کا حکم سوا اس کے اور کچھ نہیں کہ جلاد اس کے بدن سے گردن کاٹ دے ۔ تاکہ بکجرو جاہلوں کے لئے عبرت ہو ۔ اختصاراً ۔

(۲) مکہ معظمہ کے مفتی شافعی صاحب کی تحریر کا مختصر خلاصہ۔

صاحب براہین اور اس کے شیطانوں اور اہل زیغ و زندیقوں سے ہیں ۞

(۳) مکہ معظمہ کے مفتی مالکی صاحب کی تحریر کا مختصر خلاصہ۔

براہین والے بدعتی اور گمراہ ہیں ۞

(۴) مکہ معظمہ کے مفتی حنبلی صاحب کی تحریر کا مختصر خلاصہ۔

تحقیق جو ذات پاک باری تعالیٰ کو کذب سے متصف کرے بیشک وہ راہ بھولا ہوا اور مخالف ہوا اجماع کا اور موصوف ہوا کفر سے اگر توبہ اور اس سے رجوع نہ کرے۔

مدینہ منورہ کے مفتی حنفی صاحب کی تحریر کا مختصر خلاصہ

بیشک میں نے مطالعہ کیا اس مضبوط رد اور اعتراضات کا جو لاغر اور فربہ میں فرق کرنیوالا ہے وارد ہیں۔ مؤلف براہین پر جو جنگل کی ریت پر راہ دکھائی گئی ہے۔ اور اس کی سخت بری باتیں کاذب کی کم عقلی پر دلیل ہیں۔ بس مجھے اپنی زندگی کی قسم ہے۔ کہ صاحب براہین گمراہی کے دریاؤں میں گہرے غوطے لگا کر حق تعالےٰ سے مستحق رسوائی ہے۔ الخ ۞

مدینہ منورہ کے ایک بڑے مدرس کی تحریر کا مختصر خلاصہ۔

جو اس بزرگ مولف رسالہ تردید نے صاحب براہین اور اس کے بدکار مؤیدین سے مقولہ نقل کئے ہیں صریح کفر اور زندقہ ہے ۞

پھر اس کے بعد ۱۳۱۴ھ ہجری میں یہ پاک کتاب مستطاب دیگر علماء کرام کی تقاریظ سے مکمل ہو کر ۲۴۳ صفحہ کے حجم سے معہ ترجمہ اردو صدیقی پریس قصور ضلع لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوئی اور اہلسنت وجماعت کے لئے فیض عام ہوئی۔ اس میں مولانا بابا یہ حرمین شریفین حضرت مولوی محمد رحمت اللہ علیہ الرحمتہ مہاجر مکی استاذ الاستاذ گروہ دیوبندیہ کی بھی مفصل ومشرح تقریظ درج ہے جو قابل ملاحظہ واطمینان دل حزیں ہے وہ انشاء اللہ تعالےٰ عقیدہ نمبر ۱۹۔ مولود شریف میں درج ہوگی۔ وہاں ملاحظہ کیجئے۔ تاکہ گروہ دیوبندیہ کی کیفیت واقعی معلوم ہو ۞

اس کے بعد حضرت حاجی حرمین شریفین صوفی کامل، مرشد ارشد

گروہ دیوبند یہ اعنی حضرت محمد امداد اللہ فاروقی چشتی مہاجر مکی علیہ الرحمتہ نے اس طرح تحریر فرمایا ہے:۔

تحریر بالا صحیح اور درست ہے مطابق اعتقاد فقیر کے ہے۔ اللہ تعالیٰ کاتب کو جزا خیر دے۔ شعر

بے سبب گر عز بما موصول نیست قدرت از عزل سبب معزول نیست

مہر (محمد امداد اللہ فاروقی)

یادداشت اس کتاب لاجواب کا جواب آج تک نہیں ہوا۔

یادداشت دیگر۔ اس مسئلہ کذب باریتعالیٰ کے امکان میں نہایت مفصل و مدلل و مشرح و مکمل کتاب سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح نام اعلیحضرت فاضل ابن فاضل ابن فاضل اجل مجدد مائۃ حاضرہ مولانا مولوی محمد احمد رضا خاں صاحب قادری بریلوی ابقاہ اللہ تعالیٰ نے لکھکر شائع فرمائی جسنے تمام گروہ وہابیہ کو مذبوح کردیا۔ اور جواب نہ ہوسکا۔ قابل دید کتاب ہے جزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزا۔

ایک عیسائی اور ایک دیوبندی مولوی وہابی کی گفتگو کذب مقبوح پر

عیسائی، ہم کہتے ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ حضرت عیسیٰ خدا کے بیٹے ہیں۔ دلیل یہ ہے کہ اُن کا کوئی باپ نہیں اور خدا ہی اُن کا باپ ہے، مریم اُن کی ماں ہے، اگر خدا کے بیٹے نہیں ہیں تو کیوں؟

دیوبندی، ہمارے قرآن میں اسکی نفی ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے:۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ۔ نہ تو خدا کسی کا بیٹا ہے اور نہ خدا کا کوئی بیٹا ہے۔ یہ دلیل کافی ہے۔

عیسائی، مولوی صاحب آپکے مذہب میں یہ بھی ہے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے اور وہ جھوٹ بولنے پر قادر ہے نیز یہ کہ خدا اپنی اولاد پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔ اگر ایسا نہ کرسکے تو عاجز ہے، اور عاجز خدا نہیں ہوسکتا۔ اور یہ بھی کہ انسان تو جھوٹ بولتا ہے اور بول سکتا ہے اگر خدا جھوٹ نہ بولے یا جھوٹ نہ بول سکے تو انسان خدا کی قدرت پر کامل ہوگا اور خدا ناقص، اور خدا ناقص نہیں ہوسکتا، انسان تو بیٹا پیدا کرے اور